روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 4 مئی 2006ء 5 ربیع الثانی 1427 ہجری 4 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 95

وزنی چیز

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے ترازو میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

(سنن ابن داؤد کتاب الادب باب فی حسن الخلق حدیث نمبر :4166)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو زبردستی ماننی پڑے بلکہ تمام قرآن کا مقصد صرف اصلاحات ثلاثہ ہیں اور اس کی تمام تعلیموں کا لب لباب یہی تین اصلاحیں ہیں۔ اور باقی تمام احکام ان اصلاحوں کے لئے بطور وسائل کے ہیں اور جس طرح بعض وقت ڈاکٹر کو بھی صحت کے پیدا کرنے کے لئے کبھی چیرنے کبھی مرہم لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسا ہی قرآنی تعلیم نے بھی انسانی ہمدردی کے لئے ان لوازم کو اپنے اپنے محل پر استعمال کیا ہے اور اس کے تمام معارف یعنی گیان کی باتیں اور وصایا اور وسائل کا اصل مطلب یہ ہے کہ انسانوں کو ان کی طبعی حالتوں سے جو وحشیانہ رنگ اپنے اندر رکھتی ہیں اخلاقی حالتوں تک پہنچائے۔ اور پھر اخلاقی حالتوں سے روحانیت کے ناپیدا کنار دریا تک پہنچائے۔

اور پہلے ہم بیان کر چکے ہیں کہ طبعی حالات اخلاقی حالات سے کچھ الگ چیز نہیں۔ بلکہ وہی حالات ہیں جو تعدیل اور موقعہ اور محل پر استعمال کرنے سے اور عقل کی تجویز اور مشورہ سے کام میں لانے سے اخلاقی حالات کا رنگ پکڑ لیتے ہیں۔ اور قبل اس کے کہ وہ عقل اور معرفت کی اصلاح اور مشورہ سے صادر ہوں گو وہ کیسے ہی اخلاق سے مشابہ ہوں درحقیقت اخلاق نہیں ہوتے۔ بلکہ طبیعت کی ایک بے اختیار رفتار ہوتی ہے۔ جیسا کہ اگر ایک کتے یا ایک بکری سے اپنے مالک کے ساتھ محبت یا انکسار ظاہر ہو۔ تو اس کتے کو خلیق نہیں کہیں گے۔ اور نہ اس بکری کا نام مہذب الاخلاق رکھیں گے۔ اسی طرح ہم ایک بھیڑیئے یا شیر کو ان کی درندگی کی وجہ سے بدخلق نہیں کہیں گے بلکہ جیسا کہ ذکر کیا گیا، اخلاقی حالت محل اور سوچ اور وقت شناسی کے بعد شروع ہوتی ہے اور ایک ایسا انسان جو عقل اور تدبیر سے کام نہیں لیتا۔ وہ ان شیر خوار بچوں کی طرح ہے جن کے دل اور دماغ پر ہنوز قوت عقلیہ کا سایہ نہیں پڑا۔ یا ان دیوانوں کی طرح جو جو ہر عقل اور دانش کو کھو بیٹھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو شخص بچہ شیر خوار اور دیوانہ ہو وہ ایسی حرکات بعض اوقات ظاہر کرتا ہے کہ جو اخلاق کے ساتھ مشابہ ہوتی ہیں مگر کوئی عقلمند ان کا نام اخلاق نہیں رکھ سکتا کیونکہ وہ حرکتیں تمیز اور موقع بینی کے چشمے سے نہیں نکلتیں بلکہ وہ طبعی طور پر تحریکوں کے پیش آنے کے وقت صادر ہوتی جاتی ہیں۔ جیسا کہ انسان کا بچہ پیدا ہوتے ہی ماں کی چھاتیوں کی طرف رخ کرتا ہے۔ اور ایک مرغ کا بچہ پیدا ہوتے ہی دانہ چگنے کے لئے دوڑتا ہے۔ جوک کا بچہ جوک کی عادتیں اپنے اندر رکھتا ہے اور سانپ کا بچہ سانپ کی عادتیں ظاہر کرتا ہے۔ اور شیر کا بچہ شیر کی عادتیں دکھلاتا ہے۔ بالخصوص انسان کے بچہ کو غور سے دیکھنا چاہئے کہ وہ کیسے پیدا ہوتے ہی انسانی عادتیں دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور پھر جب برس ڈیڑھ برس کا ہوا۔ تو وہ عادات طبعیہ بہت نمایاں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً پہلے جس طور سے روتا تھا اب رونا بہ نسبت پہلے کے کسی قدر بلند ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی ہنسنا قہقہہ کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ اور آنکھوں میں بھی عمداً دیکھنے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس عمر میں یہ ایک اور امر طبعی پیدا ہو جاتا ہے کہ اپنی رضامندی یا نارضامندی حرکات سے ظاہر کرتا ہے اور کسی کو مارنا اور کسی کو کچھ دینا چاہتا ہے۔ مگر یہ تمام حرکات دراصل طبعی ہوتی ہیں۔ پس ایسے بچہ کی مانند ایک وحشی آدمی بھی ہے جس کو انسانی تمیز سے بہت ہی کم حصہ ملا ہے۔ وہ بھی اپنے ہر ایک قول اور فعل اور حرکت اور سکون میں طبعی حرکات ہی دکھلاتا ہے۔ اور اپنی طبیعت کے جذبات کا تابع رہتا ہے۔ کوئی بات اس کے اندرونی قویٰ کے تدبر اور تفکر سے نہیں نکلتی بلکہ جو کچھ طبعی طور پر اس کے اندر پیدا ہوا ہے۔ وہ خارجی تحریکوں کے مناسب حال نکلتا چلا جاتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ اس کے طبعی جذبات جو اس کے اندر سے کسی تحریک سے باہر آتے ہیں وہ سب کے سب برے نہ ہوں بلکہ بعض ان کے نیک اخلاق سے مشابہ ہوں لیکن عاقلانہ تدبر اور موشگافی کو ان میں دخل نہیں ہوتا اور اگر کسی قدر ہو بھی تو وہ بوجہ غلبہ جذبات طبعی کے قابل اعتبار نہیں ہوتا بلکہ جس طرف کثرت ہے اسی طرف کو معتبر سمجھا جائے گا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 329)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

نیوزی لینڈ سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 5 مئی 2006ء نیوزی لینڈ سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

ضرورت انسپکٹران/محررین/اکاؤنٹنٹ

وقف جدید انجمن احمدیہ کو محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص کارکنان کی ضرورت ہے۔

1۔ انسپکٹران/محررین — درجہ دوم
تعلیمی قابلیت — ایف۔اے/ایف ایس سی
(کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس)

2۔ اکاؤنٹنٹ — درجہ دوم
تعلیمی قابلیت — بی کام

خواہش مند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31 مئی 2006ء تک خاکسار کے نام ارسال کریں۔

(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

احباب محتاط رہیں

گزشتہ چند دنوں میں ربوہ میں نوسر بازی کے کچھ واقعات ہوئے ہیں۔ بعض لوگ مختلف طریقوں سے لوگوں سے رقم ہتھیا کر فرار ہو جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ بنکوں یا کسی اور جگہ سے لین دین کے لئے آتے جاتے وقت بہت زیادہ محتاط رہیں اور کسی اجنبی شخص کی باتوں میں نہ آئیں اور نہ ہی کسی بھی معاونت یا کام کے لئے ایسے شخص کا ساتھ دیں۔ اسی طرح ربوہ میں آج کل کرنسی کے جعلی نوٹ بھی گردش کر رہے ہیں اس معاملہ میں بھی رقم لیتے وقت احتیاط کی ضرورت ہے۔

(ناظر اُمورِ عامہ ربوہ)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

1۔ ان دنوں میں طلباء وطالبات کے امتحانات جاری ہیں اور انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے بھی چند دنوں تک شروع ہونے والے ہیں۔ اس لئے تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان کلاسز میں زیرتعلیم طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کے لئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں قائم تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں آپ کے علاوہ انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کے لئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

2۔ امتحانات کے بعد ہر سیکرٹری تعلیم اپنی جماعت کے طلباء وطالبات کے رزلٹ کا ریکارڈ رکھے اور آگے مزید تعلیم کے لئے ان کی راہنمائی کی جائے جو طالب علم/طالبہ خدانخواستہ فیل ہو جائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقررہ معیار سے قبل تعلیم نہ چھوڑیں۔

3۔ جو طلبہ اگلی کلاسوں میں جائیں گے ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء وطالبات میں تقسیم کی جائیں۔ اس سلسلہ میں مقامی سطح پر بک بینک کا قیام عمل میں لائیں تاکہ منظم طور پر طلبہ کے لئے کتب کا کام آپ سرانجام دے سکیں۔

4۔ اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء وطالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، کتب، کاغذ پنسل وغیرہ موجود ہے کہ نہیں؟ اس سلسلہ میں جو بھی مساعی کی جائے اس کی رپورٹ سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع کے توسط سے ماہوار رپورٹ فارم پر مرکز ارسال کی جائے۔

5۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کے لئے نیک وجود ثابت ہوں (آمین) (نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

❁ انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے فال 2006ء سیشن میں کوچنگ کلاسز اور Distance Learning پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30/اپریل سے 3 جون 2006ء تک حاصل کئے جاسکتے ہیں جبکہ انٹری ٹیسٹ 4 جون کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے ICMAP کے قریبی سینٹر سے رابطہ کریں یا مورخہ 30/اپریل کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

2۔ پاکستانی نیوی نے بیچلر ڈگری ان الیکٹرونکس، میکینیکل انجینئرنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے لئے رجسٹریشن پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سینٹر میں مورخہ 2 مئی تا 30 جون 2006ء ہوگی مزید معلومات کے لئے پاکستان نیوی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.paknavy.gov.pk)

3۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن نے پوسٹ گریجویٹ فیلوشپس کا اعلان KANUPP انسٹیٹیوٹ آف نیوکلیئر پاور انجینئرنگ میں کیا ہے مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ کو سرچ کریں۔

(www.kinpoe.org.pk)

❁ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اکنامکس اور فنانس کی فیلڈز میں ماسٹر لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ یہ سکالرشپ یو ایس اے، یو۔کے، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا کی یونیورسٹیز جو HEc کی لسٹ میں موجود ہوں کے لئے آفر کیا گیا ہے۔ درخواست فارم اس سائٹ پر دستیاب ہے۔

(http://www.hec.gov)
(pk/eco-fin-abroad)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2006ء ہے مزید معلومات اوپر درج کی گئی ویب سائٹ سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

❁ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے فل ٹائم ریگولر ٹیچرز سے ماسٹر ڈگری پروگرام ان انجینئرنگ ان ایشین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (AIT) بنکاک میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 30/اپریل 2006ء یا درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(http://www.hec.gov.pk/me)

❁ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ اپلائیڈ سائنسز اسلام آباد نے ایم ایس اینڈ پی ایچ ڈی ان آئی ٹی اور ٹیلی کام کے لئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 مئی 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔

(www.pieas.edu.pk)

❁ آسٹریلین ایجنسی برائے انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ نے پاکستانی شہریوں کے لئے آسٹریلین ڈیولپمنٹ سکالرشپس کا اعلان کیا ہے یہ سکالرشپس ماسٹر لیول کی تعلیم کے لئے آفر کئے گئے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 مئی 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے آسٹریلین ہائی کمیشن کی اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔

http://www.embassy.gov.au/pk.

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع بہاولنگر و بہاولپور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اگر ٹارگٹ حاصل نہیں ہوسکا

❁ اگر کسی جماعت میں چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ تا حال حاصل نہیں ہوسکا۔ تو وہ حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل ارشاد پر عمل پیرا ہونے کا اہتمام کریں۔ انشاء اللہ ٹارگٹ حاصل ہو جائے گا۔ فرمایا:

”ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔“

(خطبہ جمعہ 22 جنوری 1954ء مطبوعہ المصلح 28 جنوری 1954ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

یتیموں کے لئے موسم بہار

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

ایک دفعہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ شعر پڑھے۔

وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ربیع الیتامی عصمۃ لارامل

ترجمہ:۔”وہ سفید نورانی چہرے والا شخص جس کے منہ کا واسطہ دے کر بادل سے بارش طلب کیجاتی ہے۔ یتیموں کے لئے موسم بہار اور بیواؤں کی عزت کا محافظ ہے۔“ اس پر حضرت ابوبکر صدیق بے اختیار پکار اٹھے۔

بخدا وہ تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔“

اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ہم سب پر فرض ہے۔ (کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ)

آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ

❁ کھیلوں کو فروغ دینے کیلئے اور صحت کے معیار کو بڑھانے اور نوجوانوں میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کی غرض سے ربوہ میں مختلف کھیلوں کے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ مورخہ 17/اپریل 2006ء سے آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ شروع کیا گیا۔ جس میں بلاک کی سطح پر ٹیموں کو تشکیل دیا گیا تھا افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مظفر احمد قمر صاحب مہتمم صحت جسمانی تھے کل 7 ٹیموں نے شمولیت کی ان کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا ہر روز دو میچز کھیلے گئے۔ پہلا سیمی فائنل طاہر بلاک اور صدر بلاک کے درمیان ہوا۔ جبکہ دوسرا سیمی فائنل علوم الف بلاک اور ناصر بلاک کے درمیان ہوا۔ دونوں میچز سے جیتنے والی ٹیموں طاہر بلاک اور علوم الف بلاک کے درمیان فائنل میچ 25/اپریل 2006ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں ہوا شائقین کی بڑی تعداد کے سامنے زبردست مقابلے کے بعد طاہر بلاک نے یہ ٹورنامنٹ صرف 2 نمبرز کے اضافی فرق کے ساتھ جیت لیا۔ میچ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں تلاوت کے بعد مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ نے کھلاڑیوں اور ریفریز کو انعامات عطا کئے۔ اور نصائح بھی کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اسحاق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد عارف قاسم صاحب ریٹائرڈ سپروائزر شیزان انٹرنیشنل 23/اپریل 2006ء کو اپنے آبائی گاؤں ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ مکرم محمد صدیق صاحب مربی ضلع جھنگ نے اگلے روز نماز جنازہ پڑھائی۔ امیر صاحب ضلع ان کی مجلس عاملہ اور غیراز جماعت احباب کی ایک بڑی تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بعد تدفین مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ برادرم مرحوم بچیوں اور بچوں کی طرف سے تمام ذمہ داریاں احسن طور پر نباہ گئے یہ بزرگ والدہ۔ اہلیہ اور ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی کے پاس حاضر ہوگئے۔ وفات کے وقت نائب ناظم ضلع انصاراللہ اور وقف عارضی کے شعبہ میں خدمات دینیہ میں مصروف تھے۔

احباب سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور ہمارے لئے صبر جمیل کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ہفتہ چندہ عام

❁ لازمی چندہ جات کا مالی سال اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 5 مئی سے 11 مئی تک لوکل انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے محلہ جات میں ہفتہ وصولی لازمی چندہ جات منانے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ چندہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ سیکرٹریان مال محلہ جات ربوہ اور صدران محلہ جات سے احباب سے انفرادی رابطے کر کے چندہ کی وصولی کرنے کی درخواست ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

نظام وصیت میں شمولیت

ایک خواہش۔ ایک التجا۔ ایک تحریک

8/اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ہزاروں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار گیا۔ سینکڑوں مکان زمین بوس ہوئے۔ کیا یہ ایک انذار تھا۔ ایک تازیانہ؟ ایک صاحب الہام نے بہت پہلے فرمایا: ع

کیوں نہ آویں زلزلے، تقویٰ کی راہ گم ہو گئی

اس زلزلہ سے ایک غم کی لہر اٹھی اور سارے ملک کو پریشان کرتی چلی گئی۔ کئی اور زلزلوں کی یادیں ذہن میں ابھرتی چلی گئیں۔ اور پھر ذہن اس پیشگوئی کی طرف مائل ہوا جو آج سے ٹھیک سو سال قبل کی گئی۔ حضرت مسیح الزمان نے فرمایا تھا: ''حوادث کے بارے میں مجھے علم دیا گیا ہے......... زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302)

یہ زلزلہ بھی ایک تازیانہ تھا، ایک انتباہ، جس میں تباہی و بربادی آبادیوں کو نگلتی چلی گئی۔ زمین تہ و بالا ہوئی یقیناً ایک قیامت کا نمونہ۔ ہزاروں کی زندگی تلخ ہوئی۔ یہ سب کچھ دیکھ کے انسان اس تلاش میں نکل کھڑا ہوتا ہے کہ پھر جائے امن کہاں؟ تو نوید ملتی ہے ''امن است در مکاں محبت سرائے ما'' مگر اس محبت سرا میں داخلے کا دروازہ کونسا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا......... ایک شدید زلزلہ آنا ضروری ہے لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو......... خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 303)

سو یہ ہے بچنے کی صورت۔ مگر اس راہ پر چلنا آسان نہیں۔ ایک مشکل سفر، ایک جہاد کا متقضی۔ لیکن اگر چل سکو تو انعام بھی منتظر۔ آپ نے فرمایا: ''اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ راستہ تو کٹھن۔ تلخیاں برداشت کرنی پڑیں گی۔ لیکن فرمایا: اگر تم تلخی اٹھاؤ گے تو ایک پیارے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے......... ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ اس راستہ پر چلنے والوں کو خوشخبری دی گئی کہ ''جو لوگ پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پائیں مگر اس دروازہ سے داخل کیسے ہوا جائے، اس خاص انعام کا مستحق کیسے ٹھہریں؟ اس کے لئے ایک لائحہ عمل پیش کیا گیا۔ ایک راستہ متعین کیا گیا، ایک نظام وضع کیا گیا۔ یعنی نظام وصیت، جس پہ مختلف انداز میں بات کی جا سکتی ہے۔ اس انداز کی کئی جہتیں ہیں۔ کئی رنگ۔ مگر یہ ایک ایسا نظام جو دنیاوی نظاموں سے کہیں بہتر، کہیں مکمل اور اعلیٰ، یہ ایک دنیاوی پراجیکٹ نہیں لیکن اگر اس سے مقابلہ کرنا ہی ہو تو ہم دیکھیں گے کہ اس میں وہ ساری جزئیات و تفاصیل موجود جو ایک دنیاوی پراجیکٹ میں ہوتی ہیں لیکن اس سے کہیں بہتر۔ اور یہ ہے نظام وصیت جس کے کئی تقاضے اور اہداف۔ پہلے کچھ تقاضوں کی بات ہو جائے۔

ان تقاضوں میں سب سے اہم (1) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پہ کامل یقین۔ اور اس سے گہرا تعلق پیدا کرنے کی سعی کرنا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ''خدا تم سے یہی چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔ نہ آسمان میں، نہ زمین میں......... وہ سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدء ہے تمام فیضوں کا اور منزہ ہے ہر ایک عیب و ضعف سے''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 309-310)

پھر فرمایا۔ ''اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا''۔ تو پہلی بات ہوئی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پہ کامل ایمان۔ دوسری بات: عقائد صحیحہ پہ قائم ہونا اور انہیں دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرنا۔ مگر عقائد صرف اقرار باللسان کا نام نہیں بلکہ ضروری ہے کہ ہمارے اعمال میں بھی یہ جھلکتے ہوں۔

تیسری اہم بات: تقویٰ پہ قائم ہونا۔ اخلاق فاضلہ اپنانا۔ اعمال صالحہ بجا لانا۔ اپنی زندگیوں کو دین حق کے ڈھانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرنا۔ مگر کیسے ہو نفس کی اصلاح؟ گر یہ بتلایا گیا کہ تقویٰ کو اپنی زندگی کا راہنما اصول بنایا جائے کیونکہ:

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

چوتھی بات۔ قدرت ثانیہ پہ یقین۔ افسوس کہ بعض نادانوں نے یہ بات نہ سمجھی اور آخر حبل اللہ ان کے ہاتھ سے چھٹ گئی۔ لیکن وہ شخص جو اس نظام میں داخل ہوا اس کے لئے ضروری ٹھہرا کہ وہ اس بات پر بھی ایمان لائے کیونکہ دوسری قدرت کا آنا ضروری ٹھہرا اور اس کا دائمی ہونا بھی مقدر ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ یعنی نظام خلافت جاری رہے گا اور قیامت تک۔ پانچویں بات مالی قربانی پیش کی جائے۔ یعنی اپنی آمدنی اور جائیداد کا کم از کم 1/10 حصہ پیش کیا جائے۔ قربانی تو معمولی سی مگر مقصد عظیم۔ یہ رقم خرچ ہو گی انسانیت کی خدمت پہ۔ قرآنی تعلیم پھیلانے پہ۔ اشاعت دین پہ اور مستحقین پہ۔ مگر جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی ادائیگی کا مطلب جنت خریدنا نہیں (اور حضور نے بڑی وضاحت سے بات کہی) بلکہ بڑا مقصد اشاعت دین اور سماجی ناہمواری کو دور کرنا ٹھہرا، فرمایا: ''وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہو پابند احکام (دین) ہو۔ اور تقویٰ، طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو......... اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو۔ نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 324)

یہ ہے راستہ جو متعین کیا گیا اور ان مقاصد کو مدنظر رکھ کر ایک نظام وضع کیا گیا ہے۔ جو ہے نظام وصیت۔

نظام وصیت کے متعلق ایک اور بات۔ یہ ایک تحریک نہیں بلکہ ایک نظام ہے جو دنیاوی پراجیکٹ سے کہیں زیادہ مفصل، زیادہ مکمل اور کہیں زیادہ دیرپا ہے۔ اسے خواہ کسی معیار، کسی زاویے، کسی کسوٹی سے جانچا جائے، یہ ایک مکمل اور بہتر نظام ثابت ہو گا۔ دنیاوی پراجیکٹ سوچ۔ جائزے اور ماہرین کی پلاننگ کے نتیجہ میں ترتیب پاتے ہیں۔ مگر یہ سب کچھ کرنے کے باوجود اکثر فیل ہو جاتے ہیں کچھ جز وقتی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ مگر یہ پراجیکٹ مامور زمانہ کے اللہ تعالیٰ سے گہرے تعلق کے نتیجہ میں تخلیق ہوا۔ اس لئے یہ ایک مکمل اور اعلیٰ پراجیکٹ ہی نہیں بلکہ ایسا دیرپا بھی ہے کہ انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس ضمن میں دنیاوی نظاموں پہ بھی ایک نظر ڈالنا مناسب ہو گا۔ اس لئے ان کی بھی ایک جھلک پیش کی جاتی ہے۔

دنیا داروں نے چند نظام پیش کئے ان میں سے اکثر کا مرکزی نکتہ تھا غربت کا مسئلہ۔ سماجی ناہمواری غریب کو روٹی، کپڑا، مکان دینا، یہ تو رہے مقاصد۔ اب دیکھنا یہ ہے طریق کیا اختیار کیا گیا۔ فنڈنگ کیسے ہوئی اور پھر کامیابی اگر ہوئی تو کس حد تک۔ اگر ناکامی ہوئی تو کیوں؟ یہاں تفصیلاً بات تو نہیں ہو سکتی محض اشارے ہی کئے جا سکتے ہیں۔ کارل مارکس نے مارکسزم کا نظریہ پیش کیا جس میں بظاہر غریبوں کی سماجی حالت بہتر بنانے کی بات ہوئی مگر جو طریق اپنایا گیا وہ حکومت پہ قبضہ کرنا۔ امیروں کو ان کے مقام سے ہٹانا بھی شامل تھا۔ بالشوزم نے یہ اصول اپنایا کہ جتنی کسی کی ضرورت ہو اتنا اسے دیا جائے۔ بہت اچھی بات! لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہا گیا کہ ضرورت سے زیادہ پیداوار حکومت سنبھال لے گی۔ اسی طرح ہٹلر اور مسولینی نے جو تحریک یا نظام جاری کئے ان میں دعویٰ تو مساوات کا کیا گیا لیکن حقیقی مساوات کہیں نظر نہیں آتی۔ مثلاً ہٹلر کے نزدیک مساوات کا مطلب تھا ایک قوم کو نیست و نابود کر دیا جائے اور دوسری کو سر پر چڑھا لیا جائے۔ گویا دعویٰ تو مساوات کا۔ دعویٰ تو سماجی برابری کا لیکن جبر کا پہلو نمایاں۔ نسلی بڑائی کا عضو غالب۔ کمیونزم نے روٹی کپڑا مکان کی بات تو کی لیکن جائیدادوں پر قبضہ کر کے شخصی آزادی ختم کر کے علمی اور مذہبی کام کرنے والوں کو عضو معطل قرار دے کر۔

گویا ان نظاموں میں مساوات کے نام پر بے شمار پابندیاں عائد کی گئیں۔ انفرادی جدوجہد کا راستہ بند کیا گیا۔ جبر و اکراہ روا رکھا گیا۔ شخصی آزادی ختم ہوئی۔ مگر ایسی نمائشی مساوات جو افراد کو کچل دے کہاں تک برداشت کی جا سکتی ہے۔ اس لئے احتجاج ہوا اور پھر ایسے نظام مٹتے چلے گئے۔ جس کی ایک اور وجہ ان کے لیڈروں کا رخصت ہو جانا بھی تھا۔ یقیناً کوئی بھی نظام صحیح طور پر چل نہیں سکتا جب تک اسے ایک فعال لیڈر میسر نہ ہو جو اس نظام کا روح رواں ہو۔ اس کے نظریہ پہ مکمل یقین رکھتا ہو۔ اور دیانتدارانہ طور پہ اس کی کامیابی کے لئے سعی نہ کرتا رہے۔ بہر حال سماجی مسائل کے حل کو یہ نظام تراشے گئے۔ نافذ کئے گئے مگر بوجوہ فیل ہوئے۔ ان کے نتیجہ میں بغاوت بھی ہوئی۔ ملک تقسیم بھی ہوئے اور ان کا جنازہ نکل گیا۔

ان کے مقابل میں نظام وصیت کو لیجئے۔ اس کے مقاصد، جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا، اعلیٰ۔ ان میں اصلاح نفس بھی، اشاعت دین بھی اور سماجی ناہمواری کو دور کرنے کا عزم بھی اور پھر ایسا پروگرام بھی۔ اس میں دوسرے نظاموں کے مقابل ایک اور خصوصیت اور بڑی نمایاں بات کہ اس میں جبر و اکراہ کا عنصر ہرگز شامل نہیں۔ وصیت کرنا نہ ہر ایک پہ لازم نہ اس کے لئے کسی قسم کا جبر روا رکھنا جائز۔ تحریک ضرور کی جاتی ہے لیکن ہر کوئی اپنے حالات کے مطابق، اپنی مرضی سے اس میں شامل ہوتا ہے۔ غریبوں کی مدد تو اہل ایمان پہ فرض قرار دی گئی۔ ارشاد ربانی ہے: ''اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے نفسوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو'' یعنی اپنی ضرورت سے زائد مال اللہ کی راہ میں دینا تو طوعی طور پر ہو گا۔ لیکن سائل کی مدد نہ کرنا۔ غریب کا دکھ نہ بانٹنا اس کے لئے بھی باز پرس ہو سکتی ہے۔ مگر بہر حال یہ فرض طوعی طور پر ادا کرنا ہو گا۔ اس میں جبر کا پہلو نہیں۔ پھر دین حق میں انفرادی جدوجہد پہ نہ پابندی ہے نہ ایسا کرنا ممنوع ہے۔ مالی قربانی، غربا سے محبت کے اظہار کے طور پر، بخوشی کی جائے گی اور یہی ہے نظام وصیت کا بھی نمایاں پہلو، بہر حال بات ہو رہی تھی دین کے لئے قربانی کی۔ اور یاد آتی ہے وہ عظیم قربانی جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ کی کہ اپنے گھر کا سارا سامان اٹھا لائے۔ اتنی بڑی قربانی مگر بغیر کسی جبر کے۔ اور یہی اصول عائد ہوتا ہے وصیت کرنے والوں پہ بھی۔ موصی بلا جبر و اکراہ۔ سوچ سمجھ کے اپنی مرضی سے وصیت کر کے اپنے مال کا دسواں حصہ پیش کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ بھی فرما دیا کہ اگر کوئی موصی احمدیت کے دائرے سے نکل جائے تو اس کا سارا مال جو وہ دے چکا واپس لوٹا دیا جائے۔

جماعت کو ایسے مالوں کی قطعاً ضرورت نہیں نہ کسی قسم کا جبر روا رکھا جائے گا دوسرے نظاموں کے مقابل پہ کتنی انوکھی بات! کتنے واضح طور پر جبر سے انکار!

نظام کو چلانے کے لئے فنڈ تو یقیناً ضروری کیونکہ کوئی سکیم بھی مالی اعانت کے بغیر چل نہیں سکتی۔ فنڈ کم پڑ جانے یا ختم ہونے پہ نظام کا چلنا مخدوش ہو جاتا ہے۔ مگر ملاحظہ کیجئے کہ یہاں کیا صورت حال ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانے کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

گویا یہاں بات مال کی کمی نہیں بلکہ افراط کی ہے۔ ہے کوئی نظام ایسا جس میں فنڈز کی کمی باعث پریشانی نہ ہو بلکہ ان کی زیادتی ایک سوالیہ نشان بنے؟

اوپر ہم نے بات کی نظاموں کے فیل ہونے کی جن کی ایک وجہ لیڈر شپ کا ختم ہو جانا ہے یا نظام کا صحیح لیڈر سے محروم ہو جانا ہے۔ اس کے مقابل میں نظام وصیت ایک ایسا نظام جس میں ایک صحیح لیڈر کی راہنمائی حاصل رہے گی اور ہمیشہ حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں: ''یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے .... کہ وہ نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے .... (وہ) دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے .... قدیم سے سنت الٰہی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے .... (سو) تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 304-305)

کتنا عظیم انعام! خلافت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ہر زمانہ میں جماعت ایک خلیفۂ محترم کی راہبری میں ترقی کرتی جائے گی۔ نظام وصیت پھیلتا اور ترقی کی منازل طے کرتا رہے گا۔ اور پھر یہ کتنی زبردست خوشخبری کہ یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ ہے کوئی اور نظام جو دعوے کرے کہ اسے ہر آن، ہر زمانے میں ایک ایسا راہنما ملتا رہے گا جسے ایک معمولی یا باغیانہ پارٹی آگے نہ لائے بلکہ اللہ تعالیٰ اسے ایسے منصب پر فائز کرے اور وہ اس نظام کو اعلیٰ ترین معیار کے مطابق چلاتا چلا جائے۔ الغرض یہ تین چار باتیں: یعنی نظام کے اعلیٰ مقاصد۔ پھر ان کے حصول کے لئے بہتر طریق۔ فنڈز کا نہ صرف مہیا ہونا بلکہ ان میں اس حد تک اضافے کا امکان کہ سنبھالنا مشکل ہو۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ والے کی اعانت، ایک راہنما کی صورت میں ہمیشہ حاصل رہنا۔ یہ سب باتیں اس نظام کو سارے نظاموں پر فوقیت دیتی ہیں۔ پھر مزید یہ خوشخبری بھی ملتی ہے کہ یہ نظام دوسرے نظاموں کی طرح چند سال کے بعد اپنی موت مر نہیں جائے گا بلکہ یہ نظام دائمی ہے۔ اور پھر ایک اور بڑی خوبی کہ یہ عالمی بھی ہوگا۔ یہ نہیں کہ صرف جرمنی یا اٹلی یا روس تک ہی محدود رہے بلکہ ساری دنیا، ہر وہ ملک جہاں احمدیت پہنچی یا پہنچے گی، اسے اپنائے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اس سے مستفید ہوگا۔ دوسرے کئی نظام آئے مگر چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے کے مصداق نیست و نابود ہو گئے پھر کسی نے انسانوں کی فلاح کے نام پر ان کے پاؤں میں بیڑیاں اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال دیں جس کے نتیجہ میں بغاوت ہوئی اور ہتھکڑیاں ٹوٹیں اور لوگ ان سے آزاد ہو گئے۔ مگر اس نظام میں لوگ بخوشی شامل ہوں گے اس کی برکتوں سے بہرہ ور ہوں گے اور خوش ہوں گے کہ وہ ایک معمولی سی قربانی کے نتیجہ میں اشاعت قرآن بھی کر رہے ہیں۔ اصلاح نفس بھی ہو رہی ہے اور سماجی بہتری میں بھی ممد ہو رہے ہیں اس کی غرض و غایت کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کیا ''پس یہ وہ نظام ہے جو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی یقین دہانی کرانے والا نظام ہے۔ یہ وہ نظام ہے جو دین کی خاطر قربانیاں دینے والی جماعت کا نظام ہے اور یہ وہ جماعت ہے جو دنیا میں دکھی انسانیت کی خدمت کرتی ہے۔'' کتنے اعلیٰ مقاصد! پھر نہ جبر نہ ظلم۔ اس لئے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس نظام میں شامل ہوتے ہیں اور قابل تعریف ہیں جو اس سے منسلک ہوئے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیغام ہر فرد جماعت تک ابھی نہیں پہنچ سکا۔ یا انہوں نے اس پہ سنجیدگی سے غور نہیں کیا ورنہ ہر احمدی کی شدید ترین خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ بھی اس نظام کا حصہ بنے، اپنی قسمت بھی سنوارے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بار بار اس طرف توجہ دلائی۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو اس آواز پہ لبیک کہتے ہوئے آگے آنا چاہئے تا اپنی تھوڑی سی قربانی پیش کر کے خدمت دین کا ثواب بھی ملے اور اپنا مستقبل سنوارنے کی نوید بھی۔ یہ میں نہیں کہہ رہا حضور کہہ رہے ہیں اس لئے حضرت مسیح موعود کا ارشاد ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں۔ ''پس تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔ وہ قادر خدا جس نے پیدا کیا ہے دنیا و آخرت کی مرادیں دے دے گا'' پس آئیں اس نظام میں شامل ہوں یہ میری التجا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خواہش۔ آپ نے 2004ء میں جلسہ برطانیہ میں فرمایا ''میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں، آگے آئیں اور کم از کم .... پندرہ ہزار اس ایک سال میں نئی وصایا ہو جائیں تا کہ کم از کم پچاس ہزار وصایا تو ایسی ہوں جو سو سال میں ہم کہہ سکیں کہ ہوئیں .... میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جب خلافت احمدیہ کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سو سال ہو جائیں تو دنیا کے ہر ملک میں ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، چندہ دہندہ ہیں۔ ان میں سے کم از کم پچاس فی صد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں اور روحانیت کو بڑھانے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر دے رہی ہوگی۔ شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہو گی۔'' کتنی پرزور تحریک کتنے خوبصورت طریق پر اللہ کرے یہ بہت سوں کو اس طرف راغب کرے اور ہم حضور کی خواہش پورا کرنے والے ہوں۔ اللہ ایسا ہی کرے!

س۔احسن

حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کا ایک واقعہ

یہ فروری 1993ء کا واقعہ ہے۔ میں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی ملاقات کے لئے گئی۔ اس موقع پر آپ نے اپنے دادا جان حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب کے بعض حالات بیان فرمائے۔ ایک واقعہ ''لوٹے والے'' کا بتایا۔ آپ نے بیان کیا کہ حضرت دادا جان بیت الذکر میں نماز پڑھنے جاتے۔ مٹی کا لوٹا بھرتے، وضو کرتے اور نماز پڑھ کر واپس آ جاتے۔ بیت کے دروازے پر ایک بہت بڑا زمیندار بیٹھ جاتا اور آپ کو جب تک آپ بیت میں موجود رہتے، گندی سے گندی گالیاں دیتا رہتا۔ مگر آپ نہایت صبر کے ساتھ برداشت کرتے رہتے۔ اطمینان کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر گھر لوٹ آتے۔ بغیر اس زمیندار کو کچھ کہے سنے اور بات کئے۔ مگر ایک دن اس زمیندار نے حضرت مسیح موعود کو گالیاں دینی شروع کر دیں۔ جونہی اس نے ایسا کیا حضرت شاہ صاحب نے پانی سے بھرا لوٹا زور سے اس کے سر پر دے مارا۔ یہ لوٹا اس کے ماتھے پر لگا۔ اور خون کا دھارا بہہ نکلا۔ مگر حضرت شاہ صاحب نے اطمینان سے وضو کیا نماز پڑھی اور واپس گھر لوٹ آئے۔

وہ زمیندار وہیں بیت کے دروازے پر تھا اور ماتھے سے خون بہہ رہا تھا۔ شاہ صاحب پھر دوسری نماز کے لئے بیت میں آئے۔ وضو کیا اور نماز پڑھی۔ اس وقت دوسرے احمدیوں نے کہا شاہ صاحب یہ کیا ہو گیا۔ یہ زمیندار تو بڑے اثر و رسوخ والا ہے اور یہ کچھ بھی کر سکتا ہے اس وقت شاہ صاحب نے شان بے نیازی سے کہا: ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ اس کے بعد وہ زمیندار حضرت شاہ صاحب سے مخاطب ہوا اور کہنے لگا: شاہ جی مجھے مرزا غلام احمد کے بارے میں بتائیں۔ ان کا کیا دعویٰ ہے۔ تب شاہ صاحب نے اسے سب کچھ بتایا اور وہ زمیندار شاہ صاحب کے پاؤں پڑ گیا کہ میری توبہ قبول کریں اور بیعت لیں۔

اس کے بعد اس زمیندار کا سارا خاندان احمدی ہو گیا۔ اور پھر جب وہ حضرت مصلح موعود کی ملاقات کے لئے آتے اور اجازت کے لئے رقعہ بھجواتے تو اپنے نام کے ساتھ ''لوٹے والے'' لکھتے۔

حضرت سیدہ مہر آپا نے بتایا کہ ایک مرتبہ ایک رقعہ حضور نے مجھے دیا اور نیچے ''لوٹے والے'' لکھا ہوا تھا۔ تب میں نے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ حضور نے بتایا کہ لو تمہیں پتا ہی نہیں۔ تمہارے ہی دادا کا تو یہ واقعہ ہے۔ اور پھر حضور نے یہ واقعہ بتایا۔

حضرت سیدہ مہر آپا مجھ سے بہت شفقت سے پیش آتیں۔ خاطر تواضع کرتیں اور تاخیر سے آنے کا گلا بھی کرتیں۔ ایک مرتبہ میں جامعہ نصرت برائے خواتین کی ڈیوٹی سے فارغ ہوتے ہی آپ محترمہ سے ملاقات کے لئے چلی گئی۔ بہت خوش ہوئیں۔ فرمایا تم کالج سے ہی آ رہی ہو نا۔ تمہیں بھوک لگی ہوگی کھانا کھاؤ۔ آج میں نے گڑ والے میٹھے چاول تیار کئے ہوئے ہیں جہاں جہاں بھجوانے تھے بھجوا دیئے ہیں اب صرف تمہارا اور میرا حصہ باقی ہے۔ میں نے معذرت کے رنگ میں کہا مہر آپا کھانے کی کوئی بات نہیں، میں تو کالج سے صرف اس لئے چلی آئی ہوں کہ گھر جا کر پھر آیا نہیں جاتا۔ فرمایا کھانا کھلائے بغیر تو جانے نہیں دوں گی۔ اور آپ نے میرے سامنے نہایت مزیدار گڑ والے چاولوں کی پلیٹ رکھ دی۔ آپ سے بے تکلفی تھی میں نے کہہ دیا مہر آپا کروڑی ہے۔ بہت ہنسی اور فرمایا لو تمہیں بھی کروڑی پسند ہے اور مجھے بھی۔ مگر میں چاول نیچے لگنے نہیں دیتی۔ اور پھر اپنی پلیٹ میں سے ہلکے سے براؤن سے چاول میری پلیٹ میں ڈال دیئے۔ پھر کہنے لگیں اب تمہارا جی چاہ رہا ہوگا کسی نمکین چیز کو۔ آپ نے گرم گرم پھلکا تیار کروایا اور ایک چھوٹی سے دیگچی میرے سامنے رکھی اور کہا تم تو اپنی ہوا سی میں سے سالن لے کر کھاؤ اور وہ بہت مزیدار کڑی تھی۔

آپ بہت مہمان نواز تھیں سخی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے شمار رحمتیں نازل ہوں۔ ان پیاروں کی یاد سے دل آباد ہے۔

باقاعدہ تہجد

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی مربی سیرالیون باقاعدہ تہجد گزار تھے اور کبھی کبھی نماز اشراق بھی ادا کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 267)

پیرس۔ محلات اور عمارات کا شہر

تاریخی ورثے کا حامل، جدید شہر

روشنیوں، خوشبوؤں، عالیشان محلات، شاندار عمارات اور تاریخی ورثے کا حامل خوش اطوار لوگوں کا ترقی یافتہ جدید شہر پیرس!

شمالی فرانس کے قلب میں واقع اس شہر کی شہرت کے لئے ایفل ٹاور، نوٹرے ڈیم، لاویلاتے سائنس میوزیم، شانزالیزے اور رائل پیلس (موجودہ لی لوورے میوزیم) ہی کافی ہیں۔ اس کی آبادی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ فرانس کی کل آبادی کا پانچواں حصہ صرف پیرس میں آباد ہے۔

پیرس کی قابل ذکر جگہوں میں جارجس پومپیڈو سنٹر ہے، جس میں ماڈرن آرٹ کے نمونے رکھے گئے ہیں۔ جدید طرز تعمیر کی یہ عمارت دیکھنے میں ریفائنری کی طرح لگتی ہے۔ پیرس کی مقبول ترین تفریح گاہ میں شمار ہونے والی اس عمارت میں روزانہ پچیس ہزار شائقین اس عمارت اور اس میں موجود آرٹ کے نمونوں کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ اس عمارت میں پبلک انفارمیشن لائبریری، موسیقی اور صوتی تحقیقات کا ادارہ، تجارتی تخلیقات کا مرکز، ایک طویل و عریض نمائش کا ہال اور چلڈرن ورکشاپ بھی موجود ہیں۔

شانزالیزے پیرس آنے والے سیاح اس مقام کو دیکھنے ضرور آتے ہیں۔ یہاں آپ کو بے شمار ریستوران، کیفے ملیں گے۔ یہاں سے پیرس میراتھن، ٹور ڈی فرانس کا آغاز ہوا تھا اور فرانس کے قومی دن کے موقع پر مارچ پاسٹ بھی ہوتا ہے۔ اس کے برعکس شانزا (بمعنی میدان) دراصل ایک ایسی جگہ تھی جہاں ہر عمر اور طبقے کے لوگ اپنی تنہائی سے اکتا کر سکون کی تلاش میں یہاں آیا کرتے تھے۔ اب آپ کو یہاں بینک، سینما، ایئر لائن کے دفاتر، کاروں کے شوروم اور کھانے پینے اور خریداری کے بہت سے مراکز نظر آئیں گے۔ یہاں پوری رات دن کا سماں رہتا ہے اور زندگی جاگتی ہے۔ اپنی اسی دلکشی اور خوبصورتی کی وجہ سے شانزالیزے کو سڑکوں کی ملکہ کہا جاتا ہے۔

شانزالیزے کی اس مصروف سڑک سے ذرا آگے ایک بڑے چوک پر ''آرچ ڈی ٹرائمف'' کی ایک شاندار عمارت نہایت وقار سے سربلند کھڑی ہے۔ یہ بلند قامت عمارت نپولین بوناپارٹ کی فتوحات کی یادگار ہے۔ یہ عمارت 1836ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ 1920ء میں ایک گمنام سپاہی کی یہاں تدفین کی گئی اور اس سپاہی کی قبر پر ایک مشعل، آج تک روشن ہے۔

''آرچ ڈی ٹرائمف'' کے اندر ایک عجائب خانہ بھی موجود ہے۔ جہاں تاریخی نوادرات کو بڑی خوبصورتی سے جمع کیا گیا ہے۔ اس یادگار عمارت کے اردگرد ٹریفک جاری رہتا ہے۔ ''آرچ ڈی ٹرائمف'' کے چاروں طرف 12 سڑکیں نکلتی ہیں اور اسی وجہ سے اسے ''پیرس کا مرکز'' کہا جاتا ہے۔

پیرس والوں نے اپنی قدیم عمارتوں کی بہت اچھی طرح حفاظت کی ہے۔ ان میں سرفہرست نوٹرے ڈیم کا کلیسا ہے۔ یہ خوبصورت عمارت گوتھک فن تعمیر کا ایک شاہکار ہے۔ عمارت کی تعمیر 1163ء میں شروع ہوئی اور 200 برس بعد اسے مکمل کیا گیا۔ اس کی اونچائی 270 فٹ ہے۔ بل کھاتی پتھریلی سیڑھیاں آپ کو اوپر لے جاتی ہیں اور پہنچیں تو پیرس کا حسن نگاہوں کے سامنے ہوتا ہے۔ یہیں مشہور عالم گھنٹا ہے جس کا وزن 16 ٹن ہے۔ کلیسا کی عمارت بہت وسیع اور بھاری بھرکم ہے۔ عمارت کے اندر 29 عبادت گاہیں ہیں۔ عمارت کی 31 فٹ قطر کی دیوقامت کھڑکیاں متحیر کردیتی ہیں۔ کلیسا کے عقبی حصے میں عجائب گھر ہے۔

پیرس کا سب سے عمدہ پل پونٹ الیگزینڈر III ہے۔ یہ پل 1900ء میں تعمیر ہوا تھا۔ یہ پل محض ایک دھاتی قوس کی مدد سے دریائے سین پر قائم ہے۔ پل پر شاہانہ اور قدیم انداز کے قمقمے اور سنہری مجسمے اس کی شان کو دوبالا کردیتے ہیں۔

پیرس میں عجائب گھروں کی کمی نہیں۔ یہاں میوزیم کو فرانسیسی زبان میں ''میوزی'' کہا جاتا ہے۔ میوزی ڈی ایل ہوم، علم الانسان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں اسکیموممیز، ابتدائی دور کے انسانوں اور پراسرار تہذیبوں کے بارے میں بہت کچھ ہے۔ ایک کمرہ سیلون ڈی میوزیق کہلاتا ہے جہاں قدیم زمانے سے آج تک کے آلات موسیقی جمع کردیئے گئے ہیں۔

میوزی ڈی مونومنٹس فرانکیس ایسا عجائب گھر ہے جس میں قدیم رومن اور گوتھک طرز تعمیر اور سامان آرائش کو یکجا کردیا گیا ہے۔ ایک اور دلچسپ عجائب گھر میوزی ڈی سینما ہے۔ اس عجائب گھر میں سینما گھروں کی پوری تاریخ کو سمودیا گیا ہے۔ ساکت تصویروں سے لے کر متحرک تصویروں تک کے سفر کی داستان اس عجائب گھر سے مل جاتی ہے۔ بحری جانوروں اور آبی زندگی سے متعلق اشیاء پر مشتمل عجائب گھر میوزی ڈی لا میرین کہلاتا ہے۔ اس میوزیم کو بچے بہت پسند کرتے ہیں۔

ایک اور قابل دید عجائب گھر آرمی میوزیم ہے جو دنیا بھر میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا عجائب گھر ہے۔ یہاں اسلحہ سے متعلق تمام قدیم و جدید اشیاء اکٹھی کردی گئی ہیں۔ رات میں یہاں روشنی اور آوازوں کے ذریعہ معلوماتی فلم دکھائی جاتی ہے۔

شاہراہ ریوڈی لاپرلے کے نزدیک ہی ''پکاسو میوزیم'' ہے۔ اس میوزیم کو پکاسو کے قریبی رفیق البرٹو کیا سویٹی نے خاصی محنت کے بعد تیار کیا تھا۔ ''پکاسو میوزیم'' میں قدیم فانوس، تختے اور کرسیاں ہیں، جو آرٹ کے شوقین سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس میوزیم میں پکاسو کے علاوہ فرانس کے دیگر تخلیق کاروں کے ان فن پاروں کی نمائش بھی کی جاتی ہے جو پکاسو کی ملکیت تھے۔

''نیشنل میوزیم آف ماڈرن آرٹ'' نامی عجائب گھر میں مختلف فرانسیسی مصوروں کی بنائی ہوئی تصویروں کی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

اسی طرح سینٹ میری چرچ بھی قدیم تاریخی عمارات میں سے ہے۔ اس کو دیکھنے والوں کا ایک ہجوم لگا رہتا ہے۔ اس چرچ کی گھنٹی، پیرس شہر کی سب سے پرانی گھنٹی ہے، ایک اندازے کے مطابق یہ گھنٹی 1331ء میں لٹکائی گئی تھی۔

''لی گراں لوور'' ایک بہت خوبصورت اور اہم عجائب گھر ہے۔ اس کے مختلف حصوں خصوصاً مصر کے اہرام کی طرز پر اہرام کو شیشے اور فولاد کی مدد سے اس قدر دلکش انداز میں تعمیر کیا گیا ہے کہ رنگوں اور روشنیوں کا امتزاج دیکھنے والوں کو دم بخود کردیتا ہے۔ گراؤنڈ فلور پر مصر، یونان اور روم کے نوادر رکھے گئے ہیں۔ بالائی منزلوں پر 13ویں سے 17ویں صدی کی مصوری کے عظیم شاہکار دیکھے جاسکتے ہیں۔ تیسرے حصے میں نادر قسم کے فرنیچر اور زیورات کی نمائش کی گئی ہے۔

پیرس کی سیر کرنے والے سیاح، ایفل ٹاور کی سیر کئے بغیر واپس جا ہی نہیں سکتے۔ ایک وسیع و عریض سرسبز میدان کے درمیان فخر سے سربلند کئے ہوئے ایفل ٹاور کے اردگرد بہت چہل پہل رہتی ہے۔ ایفل ٹاور کے ساتھ ہی دریائے سین محوخرام رہتا ہے جبکہ اس بلند مینار کے چاروں جانب، سبزہ زاروں، باغوں اور درختوں کا حسین انداز، ایفل ٹاور کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کئے ہوئے ہے۔

ابتدا میں ایفل ٹاور کو وائرلیس اور ریڈیو کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ ایفل ٹاور میں ایک بڑی آہنی لفٹ نصب ہے، جو اس مینار کی سیر کرنے والوں کے لئے لگائی گئی ہے۔ اس آہنی لفٹ کے علاوہ ایفل ٹاور کے ایک طرف زینہ بھی بنایا گیا ہے اور اس زینے سے اترنا ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایفل ٹاور کی بالائی منزل پر ایک ریستوران بھی بنایا گیا ہے جہاں سے پیرس شہر کا دیدار کیا جاسکتا ہے۔

ایفل ٹاور کے سامنے ہی فوارے بنائے گئے ہیں اور رات میں ایفل ٹاور کے ہر حصے میں روشنی کی جاتی ہے اور جب روشنی، فواروں سے نکلتے ہوئے پانی سے گزرتی ہے تو یہ ایک دلکش نظارہ ہوتا ہے۔ ایفل ٹاور پر چڑھنے کے دو ذرائع ہیں۔ لفٹ اور سیڑھیاں، اگر آپ 1710 سیڑھیاں چڑھنے کی قوت رکھتے ہیں تو آپ بخوشی یہ ذریعہ استعمال کرسکتے ہیں۔ ایفل ٹاور پر آپ کے لئے ایک ریستوران، ایک گفٹ شاپ اور پوسٹ آفس موجود ہے۔ اس مینار کی سیر کے لئے آنے والے سیاح ایفل ٹاور کے اردگرد کھڑے ہوکر اپنی تصویریں بنواتے ہیں۔ تعطیل والے دن، یہاں ایک میلہ سا لگا ہوتا ہے۔ ایفل ٹاور کے متعلق کتابچے اور تصویریں فروخت ہو رہی ہوتی ہیں، اس طرح چھوٹے چھوٹے سائز کے ایفل ٹاور کو فروخت کرنے والے حضرات سیاحوں کے لئے کشش رکھتے ہیں۔

بچوں کے لئے ایک نہایت عمدہ اور دلچسپ تفریح گاہ ''یورو ڈزنی ریزورٹ'' ہے۔ اس بہترین تفریحی مرکز کا افتتاح اپریل 1992ء سے ہوا اور اس میں توسیع کا عمل جاری ہے۔ توقع ہے کہ 2017ء میں جب اس کی تکمیل ہوگی تو یہ پیرس شہر کے پانچویں حصے کے برابر ہوجائے گا۔ یہ خوبصورت مرکز پیرس سے 20 میل مشرق میں واقع ہے۔ یہاں کار اور آرای آر ٹرین کے ذریعے پہنچا جاسکتا ہے۔ اس مرکز میں فنٹاسی لینڈ، ڈسکوری لینڈ، فرنٹیئر لینڈ اور ایڈونچر لینڈ جیسی عمدہ تفریحات کا بندوبست کیا گیا ہے۔

ان شائقین کے لئے جو سینما گھروں میں جاکر فلمیں دیکھنا پسند کرتے ہیں، پیرس میں باقاعدہ سینما گھر تعمیر ہیں، جہاں ہر روز مختلف فلموں کی نمائش ہوتی ہے۔ ریوڈز پرنیر اور ریوڈز پرنیر نامی شاہراہوں پر کئی سینما گھر قائم ہیں۔ اسی سڑک پر تھیٹر ڈی ایل ایسٹ پرسین اور قومی تھیٹر ڈی راکولین موجود ہے۔ ان تھیٹر گھروں میں فرانسیسی زبان کے سٹیج ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں جو سیاح، سنجیدہ ڈراموں میں دلچسپی رکھتے ہیں، ان کے لئے یہ پسندیدہ جگہ ہے۔ اسی طرح ''نیشنل پاپولر تھیٹر'' میں کلاسیکی موسیقی اور ڈراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس تھیٹر گھر میں تقریباً 1150 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس تھیٹر کی عمارت ایسی ہے کہ اس میں داخل ہوکر آپ کو یوں محسوس ہوگا، گویا آپ کسی وھیل مچھلی کے شکم میں جا پہنچے ہیں!

شاہراہ، ریوڈی لیپ پر کئی آرٹ گیلریاں قائم ہیں، جو غیرملکی سیاحوں کے لئے کشش رکھتی ہیں۔ ان آرٹ گیلریوں میں ''گیلری لا بازیل'' اور ''سیلیئر برس'' قابل ذکر ہیں۔ ان دونوں آرٹ گیلریوں میں فرانس کے شہرت یافتہ فنکاروں کی تخلیقات کی نمائش کا اہتمام باقاعدگی سے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ ان فن پاروں میں دلچسپی رکھتے ہوں تو یہ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

معیاری اور لذیذ پنیر کے لئے شاہراہ پلس ڈی بیڈیبٹ پر واقع ریستوران ''انڈرویٹ'' کافی مقبول ہے۔ اس ریستوران میں ایک اندازے کے مطابق 300 اقسام کا پنیر دستیاب ہے بلکہ کہا جاتا ہے کہ یہاں پیرس کا سب سے عمدہ پنیر ملتا ہے۔

ریوڈی ریوالی، پیرس کی مصروف شاہراہ ہے جہاں بڑے بڑے ڈیپارٹمنٹل سٹور پائے جاتے ہیں۔ میٹرو کا مشہور ریلوے سٹیشن اوپیرا، ایک مشہور ڈیپارٹمنٹل سٹور اوپیرا کی وجہ سے اوپیرا کہلاتا ہے۔ غیر ملکی سیاح، پیرس کی سوغات کے طور پر ''لے مشن ڈی مائل'' نامی دکان سے شہد، صابن اور شیمپو خریدتے ہیں، اس دکان میں شہد کی کئی اقسام دستیاب ہیں۔ پیرس کی چاکلیٹ

اور پیسٹری، اپنے عمدہ اور اعلیٰ ذائقے کی وجہ سے خاصی پسند کی جاتی ہے۔

پیرس میں دیکھنے کی ایک نہایت شاندار یادگار جگہ شہر ''علم وفن'' ہے۔

یہ مقامی طور پر لاویلاتے کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔ 55 ہیکٹر پر محیط یہ شہر سائنس دراصل ایک وسیع تر کمپلیکس کا محض ایک حصہ ہے جو پیرس کے شمال مغرب میں واقع ہے۔

کمپلیکس میں داخلے کی فیس ہے، تاہم اگر آپ محض مرکزی ہال تک محدود رہنا چاہتے ہیں تو وہاں داخلہ مفت ہے، یہاں بھی بہت سی اشیاء نمائش کے لئے رکھی گئی ہیں لیکن اس شہر علم وفن کو تفصیل سے دیکھنے کا لطف ہی کچھ اور ہے۔ اس عظیم سائنسی مرکز کے سب سے اہم اور پُرکشش حصے پہلی، دوسری اور تیسری منزلوں پر واقع ہیں، بچوں کے لئے اس مرکز میں دلچسپی کا بہت کچھ سامان موجود ہے۔ بچے خود بھی حیرت انگیز سائنسی تجربات میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایک آرام دہ کرسی پر بیٹھ کر آپ یوں محسوس کریں گے گویا خلا کی سیر کر رہے ہوں۔

مرکز کے دیگر حصوں میں کائنات، زندگی کی ابتداء زیر آب دنیا، عالم نباتات اور دیگر حیرت انگیز موضوعات پر جدید انداز سے معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جانور روبوٹس کا ایک مرکز بھی ہے۔ ایک سیارہ گاہ میں آپ ماضی کا سفر بھی کرسکتے ہیں اور اس دور میں جاسکتے ہیں جب ہماری دنیا نے جنم لیا تھا۔ زبانوں اور ابلاغ کے شعبے کا مرکز بے حد دلچسپ ہے۔ یہاں آپ اپنی آواز میں تبدیلیوں کا خود مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ اسی طرح اوڈووراما میں آپ اپنی آنکھوں کی حرکات کو خود دیکھ سکتے ہیں۔ ایک وسیع ہال ''تہنیت گاہ'' کی طرز پر بنایا گیا ہے۔ آپ یہاں مختلف قوموں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والوں کو آپس میں مختلف انداز سے مبارکباد کا تبادلہ کرتے ہوئے مشاہدہ کرسکتے ہیں۔

سائنس نیوز روم، سائنسی فلمیں، کثیرالابلاغ کتب خانے (ملٹی میڈیا لائبریری) اس شہر علم وفن کے مزید چند گوشے ہیں، انونیٹریم یعنی ایجادگاہ، ایک اور دلچسپ حصہ ہے۔ سب سے زیادہ پُرکشش شعبہ ''جیوڈ'' ہے جس کی فولادی کرہ نما عمارت کسی دیوہیکل بلبلے کی طرح ہے۔ اس میں دنیا کی سب سے بڑی سکرین نصب ہے، جس پر 360 درجے زاویے میں ابھرنے والی تصاویر دیکھنے والوں کو متحیر کر دیتی ہیں۔

پیرس خوش اطوار، خوش مزاج اور خوش لباس لوگوں کا شہر ہے اور اپنی تمام تر دلچسپیوں کے ساتھ آپ کا منتظر ہے۔

(ماہنامہ رابطہ۔ ستمبر 2004ء)

اخلاق اور اعمال کی درستی کیلئے صرف ارادہ ہی کر لینا کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ مشق اور محنت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

مکرم مشہود احمد صاحب

میرے دادا حکیم شیخ جمال دین صاحب کپورتھلوی

ہمارے آباؤاجداد کا تعلق کپورتھلہ سے ہے۔ میرے دادا حکیم جمال دین کپورتھلوی کا تعلق حنفی خاندان سے تھا۔ اگرچہ آپ نے احمدیت کے متعلق سنا ہوا تو تھا لیکن قریب سے مشاہدہ نہ کیا تھا اور مخالف بھی نہ تھے۔ چونکہ کپورتھلہ رفقاء مسیح موعود کا شہر تھا۔ احمدیت کے بارے میں مذہبی جوش وخروش کی وجہ سے احمدیت کا مطالعہ شروع کردیا۔ کپورتھلہ کے احمدی احباب سے رابطہ ہوا جو دادا جان کو قادیان زیارت کی غرض سے لے گئے۔ جس کے نتیجہ میں احمدیت کی صداقت پر یقین ہوگیا۔ احمدی احباب سے میل جول اور ان کی خوش اخلاقی سے بہت متاثر ہوتے تھے۔ سوچنے سمجھنے پر دعا کا موقعہ ملا اور خدا سے دعا وگریہ وزاری کے نتیجہ میں دل میں جو شک شبہ تھا وہ دور ہوگیا اور آپ احمدیت کی نعمت سے نوازے گئے۔ وہ دور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دور تھا۔ ان کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ اس سے پہلے میری پڑدادی مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ احمدی تھیں۔ اس وجہ سے خاندان میں احمدیت آئی اس سے پہلے سب کے سب آباؤاجداد احمدی نہ تھے بلکہ سخت مخالف تھے۔

میرے دادا بہت مخلص انسان تھے۔ نہایت منکسرالمزاج نوجوان صلح جو انسان تھے۔ اخلاص سے ملنا ان کا خاصہ تھا۔ قیام پاکستان کے اعلان کے بعد حالات خراب ہوتے جارہے تھے۔ جب ہندوستان سے پاکستان جانے کے لئے مختلف قافلے روانہ ہونے والے تھے تو کپورتھلہ میں بھی نووارد چہرے مردوزن ہر طرف پھرتے نظر آنے لگے تھے۔ ہر طرف خوف اور سراسیمگی کا سماں تھا۔ احمدی احباب کو اکٹھا کر کے کپورتھلہ کی بیت الذکر میں ٹھہرایا گیا تھا۔ میرے والد حکیم محمد امین کپورتھلوی بتاتے ہیں کہ ہم بچوں کو یہ بات بار بار سمجھائی جارہی تھی کہ بلاضرورت بیت سے باہر نہیں نکلنا۔ پھر شام کے وقت کپورتھلہ کے احمدیوں کا قافلہ پاکستان جانے والی مال گاڑی میں سوار ہونے کے لئے چل پڑا۔ سب لوگ پریشان اور پاکستان جانے کے لئے بے چین تھے۔ حکومت کی طرف سے مہیا کردہ مال گاڑی کے 65 ڈبے تھے وہ بھی کم پڑ رہے تھے۔ کپورتھلہ سے امیر حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر بھی اسی گاڑی میں سوار تھے۔ اس گاڑی سے 12 ہزار افراد روانہ ہوئے۔ جس میں کپورتھلہ کے احمدی بھی تھے۔ 14 راگست سے قریباً ایک ہفتہ بعد ہمارے دادا بمع اپنے بیوی بچوں کے روانہ ہوئے تھے اور 9 دن کے سفر کے بعد گاڑی لاہور پہنچی تھی۔ ٹرین کھچا کھچ بھری ہوئی تھی اور بہت سست رفتاری سے چل رہی تھی۔ کپورتھلہ سے اندازاً 5 کلومیٹر دور کھوجے والی کے مقام پر سکھوں نے قتل وغارت شروع کردی اور ٹرین میں مسافروں کو مارنا شروع کردیا اور گولیوں کی بوچھاڑ کردی اور کہیں تلواروں سے تہ تیغ کیا۔ میرے والد حکیم محمد امین کپورتھلوی کی عمر اس وقت 13 سال تھی۔ بتاتے ہیں کہ جب سکھ گولیاں چلاتے تو ہم لوگ لوہے نما چادر یا جیسے توا ہوتا ہے ایسی سخت چیز اپنے سامنے دفاع میں رکھ لیتے تھے اور گولیاں ان پر لگتی تھیں اور ہم محفوظ رہتے تھے۔ اس وقت کھانے پینے کی چیز تو کیا پانی تک بھی میسر نہ تھا۔ جب کہیں گاڑی رکتی چھپڑوں اور جوہڑوں کا پانی کپڑے میں چھان کر استعمال کرتے تھے اور پیاس بجھاتے تھے۔ تمام بچے اور دادا جان و دادی جان ایک دوسرے کے اوپر نیچے دبے ہوئے۔ اس وجہ سے سب ہی محفوظ رہے۔ دوران سفر بچوں کا پیاس سے برا حال تھا۔ بچے بلک بلک کر پانی مانگ رہے تھے۔ ایک سٹیشن پر گاڑی رکی تو میرے دادا جان پانی کی تلاش میں نکل پڑے۔ پانی نہ ملا مگر گاڑی روانہ ہوگئی تو بھاگم بھاگ بچوں سے جدا ہو کر پچھلے کسی ڈبے میں سوار ہوگئے کہ آگے چل کر کہیں سے پانی لے کر اگلے ڈبوں میں اپنے بچوں کے پاس پہنچ جاؤں گا۔ بچے اپنے ابا کا انتظار کرتے رہے۔ انتظار کی گھڑیاں لمبی ہوتی گئیں۔ وہ اپنے بچوں کے لئے پانی لینے گئے۔ مگر واپس پانی لے کر نہ آئے۔ تمام بچے مایوس و یاس کے عالم میں دیکھتے رہے۔ سکھ حملہ کر رہے تھے اور ریل کی پٹڑی جگہ جگہ سے توڑ دی گئی تھی۔ یہاں تک کہ انجن پٹڑی سے اتر کر زمین میں دھنس جاتا پھر کرین آتی پٹڑی جوڑتی اور انجن اٹھا کر اوپر رکھا جاتا اور ٹرین چلتی لیکن اس دوران سینکڑوں مسلمان شہید ہوچکے ہوتے۔ امرتسر سے گاڑی گزر رہی تھی۔ ایک پل کے نیچے سے جب گاڑی گزری تو اوپر پل سے سکھوں نے بم پھینکے۔ گاڑی جالندھر کے سٹیشن میں داخل ہورہی تھی۔ وہاں پر قتل وغارت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ گولیوں کے چلنے کی آوازیں سن کر ہم سب بچے سہم گئے تھے۔ ناگہاں اس شام ہمارے دادا اپنی اولاد سے بچھڑ گئے تھے۔ کسی کو کچھ معلوم نہ تھا کہ زندہ ہیں یا شہید ہوگئے ہیں۔ 12 ہزار کے قافلے میں سے صرف 6 ہزار زندہ سلامت پاکستان پہنچ پائے تھے۔ 6 ہزار نفوس کو قتل کردیا گیا تھا اور ان احمدیوں میں سے جو لاہور پہنچے تھے میرے دادا حکیم جمال دین کپورتھلوی نے اپنے خون سے آزادی کی داستان رقم کی۔ یوم آزادی کا تاریخ ساز دن مجھے اپنے دادا حکیم جمال دین کپورتھلوی کی شہادت کی یاد دلاتا ہے اور میری دادی ہاجرہ بی بی بنت دین محمد صاحب 34 سال کی جوانی کی عمر میں اپنا جیون ساتھی خدا کے سپرد کر کے یہاں لاہور میں آباد ہوئیں۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد گوجرانوالہ سکونت اختیار کرلی۔ یہ تمام واقعات میرے والد محترم حکیم محمد امین صاحب کپورتھلوی نے بیان کئے اور میں نے قلمبند کئے جو ان حالات کے چشم دید گواہ ہیں۔ اس طرح سب بچے والدہ صاحبہ کی نگرانی میں پرورش پانے لگے۔ اس وقت میرے دادا جان کے احمدیت میں داخل ہونے کی وجہ سے ایک بہت بڑا خاندان ہے جو ایک سرسبز و شاداب درخت کی شکل اختیار کرگیا ہے اور سینکڑوں کی تعداد پر مشتمل یہ خاندان احمدیت کی آغوش میں پھل پھول رہا ہے۔

اس وقت میرے والد صاحب کو ملا کر 4 بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ میرے والد صاحب کا بیان ہے کہ ہماری پڑدادی عائشہ بی بی صاحبہ سے احمدیت اس خاندان میں آئی۔ میرے پڑدادا مہردین کی وفات کے بعد میری پڑدادی کا نکاح ان کے بھائی چراغ دین سے ہوگیا۔ جو غیر احمدی تھے۔ چراغ دین کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ معراج دین صاحب وفضل کریم صاحب الحمدللہ یہ دونوں احمدی تھے اور ان کی نسل بھی احمدی ہے۔ اس طرح حکیم جمال دین صاحب کپورتھلوی نے شہادت سے پہلے احمدیت قبول کر کے ایک بہت بڑے احمدی خاندان کی داغ بیل ڈال دی۔

چونکہ دادا جی کے بارے میں حتمی طور پر کسی کو علم نہ تھا کہ کیا واقعہ ہوا ہے۔ اس لئے سب بچوں کو یہی امید تھی کہ ابا جی واپس آئیں گے اور ہمیں ضرور ملیں گے۔ تمام بچے بڑے ہوتے گئے۔ والد صاحب کا انتظار کرتے رہے کہ شائد کوئی خوشگوار ہوا کا جھونکا آئے اور والد صاحب آکر کہیں السلام علیکم اور ہمیں ڈھونڈ نکالیں لیکن وہ گھڑی جس کا انتظار تھا وہ نہیں آئی۔

ریاست کپورتھلہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ کپورتھلہ قادیان کی ایک گلی ہے۔ حضور کو کپورتھلہ سے بہت پیار تھا اور بہت پیار سے ذکر فرماتے۔ کپورتھلہ میں جاں نثاران احمدیت جو بستے تھے۔ رفقاء کی وادی تھی۔ الحمدللہ کہ ہم کپورتھلہ سے منسوب ہیں۔ سلسلہ کی کتابوں میں اور خلفاء سلسلہ کے منہ مبارک سے کپورتھلہ کے بارے میں واقعات سنتے ہیں تو ہماری آنکھوں سے شکرانے کے آنسو جاری ہوجاتے ہیں اور دل ایک عجیب سی خوشی محسوس کرتا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آخرت میں کپورتھلہ کی جماعت میرے ساتھ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا بنادے۔ آمین

طالب علم اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے۔ تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں''۔ (الفضل 12 فروری 1977ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57663 میں محمد اورنگ زیب

ولد رشید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ واقع ڈھوک چوہدریاں مالیتی -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اورنگ زیب گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد شاہ وصیت نمبر 21602

مسل نمبر 57664 میں نفیسہ صابرہ سید

زوجہ ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نفیسہ صابرہ سید گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد شاہ وصیت نمبر 21602

مسل نمبر 57665 میں سیدہ قانعہ مہرین

بنت سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قانعہ مہرین گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل اجمل ولد چوہدری مجید امجد

مسل نمبر 57666 میں سید ذیشان علی

ولد سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ذیشان علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید امجد گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل اجمل

مسل نمبر 57667 میں چوہدری محمد اسلم

ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 17 مرلہ رہائشی مکان بمعہ 2 دکانیں مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ ایک ایکڑ زرعی اراضی واقع کوٹ امیر شاہ مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ 10 کنال زرعی زمین واقع احمد نگر مالیتی -/375000 روپے۔ 4۔ ایک کنال رہائشی پلاٹ واقع نصرت کالونی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد انور ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 57668 میں سلیمہ بی بی

زوجہ چوہدری محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/120000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع نصرت کالونی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیدد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 38826

مسل نمبر 57669 میں مناف احمد بھٹی

ولد جمیل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مناف احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد محمد صدیق وصیت نمبر 37365 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد ارشد

مسل نمبر 57670 میں عطاء محمد

ولد محمد عبداللہ قوم قریشی پیشہ مزدوری/زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ جگہ واقع پہاڑی ایریا 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت زمینداری (ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے) مل رہے ہیں۔ اور 1000 روپے بصورت جیب خرچ نیز مبلغ -/97000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء محمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 57671 میں عطیۃ الہادی

زوجہ حافظ مبشر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 74 گرام مالیتی -/74370 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الہادی گواہ شد نمبر 1 طارق وسیم گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 57672 میں خالدہ بشریٰ

بنت غلام قادر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 57673 میں فرخندہ چوہدری

بنت ظفر نصیب قوم واہلہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد ظفر نصیب گواہ شد نمبر 2 طارق محسن ولد غلام مصطفیٰ محسن

مسل نمبر 57674 میں نذیر احمد

ولد کریم بخش قوم کمہار پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ (ایک کمرہ) مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 فیصل احمد ولد منور چوہدری گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 57675 میں غلام سرور

ولد غلام رسول قوم کھوکھر پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے جس پر قرض -/70000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام سرور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 57676 میں بشارت احمد

ولد خدا بخش مرحوم قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی گواہ شد نمبر 2 حیدر وزیر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 57677 میں محمد انور

ولد میاں محمد اسمٰعیل مرحوم قوم رحمانی کھوکھر پیشہ کارکن مددگار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان پونے سات مرلہ سوا تین مرلہ ورثہ میں ہمشیرہ کا شرعی حصہ ہے۔ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت مددگار کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 57678 میں شرجیل احمد

ولد عبدالسلام پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد خلیل احمد ساجد

مسل نمبر 57679 میں نوید اختر

ولد محمد صالح قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید اختر گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد شاہ محمد

مسل نمبر 57680 میں سلیم احمد خان

ولد ایم بشیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/12500000 روپے سے -/15000000 روپے۔ 2۔ دو عدد پلاٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/1500000 روپے۔ 4۔ پرائیویٹ انویسٹمنٹ کی رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ سلیم ولد سلیم احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد سیف اللہ سلیم ولد سلیم احمد خان

مسل نمبر 57681 میں سیدہ عرفہ سلیم

زوجہ سلیم احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ سونا 40 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عرفہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم سلیم گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 57682 میں محمد سیف اللہ سلیم

ولد سلیم احمد خان قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سیف اللہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ سلیم گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان والد موصی

مسل نمبر 57683 میں شافیہ سلیم

بنت سلیم احمد خان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شافیہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سیف اللہ سلیم گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر 57684 میں پروین اختر

بنت محمد شریف ڈار مرحوم قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے۔2۔نقد رقم -/412000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/735 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمود الحسن ولد ڈاکٹر ایس ایم حسن مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال قاضی

مسل نمبر 57685 میں فائزہ ظفر

بنت محمد ظفر اقبال قاضی قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فائزہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ملک گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال قاضی والد موصیہ

مسل نمبر 57686 میں طارق رشید

ولد عبدالرشید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/18600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق رشید گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفراللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ

مسل نمبر 57687 میں شبرہ امۃ اللطیف

زوجہ طارق رشید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مرحوم (i) زرعی اراضی 264/ ایکڑ واقع خلیل آباد تھرپارکر مالیتی اندازاً -/8000000 روپے۔(ii) زرعی اراضی 11/ ایکڑ واقع ناصر آباد مالیتی اندازاً -/1100000 روپے۔(iii) زرعی اراضی 21/ ایکڑ واقع بشیر آباد سندھ مالیتی اندازاً -/2200000 روپے۔(iv) زرعی اراضی 75 کنال واقع احمدنگر ربوہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔اس ترکہ میں والدہ کے 1/8 کو نکال کر بقیہ میں میرا حصہ 1/10 حصہ ہے۔2۔دو کنال پلاٹ دارالصدر شمالی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔3۔نقد رقم از مکان واقع کراچی جو ترکہ والد ہے کہ فروختنی سے ملی گئی رقم -/900000 روپے۔4۔حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔5۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/265000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شبرہ امۃ اللطیف گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفراللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 طارق رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 57688 میں رانا ظفر فاروق خان

ولد رانا اسداللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ظفر فاروق خان گواہ شد نمبر 1 رانا اسداللہ خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا شہزاد انور خان

مسل نمبر 57689 میں زبیدہ انور

زوجہ محمد انور قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔اڑھائی مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔3۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زبیدہ انور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان گواہ شد نمبر 2 محمد انور

مسل نمبر 57690 میں طاہرہ تسنیم

زوجہ آغا طاہر احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے اندازاً -/92000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 آغا شرجیل احمد خان گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار احمد الغنی

مسل نمبر 57691 میں سنبل عرفان

زوجہ عرفان مسعود قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/143000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سنبل عرفان گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عرفان مسعود خاوند موصیہ

مسل نمبر 57692 میں منزہ فردوس

زوجہ نصیر احمد سہیل قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/77000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ فردوس گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد سہیل ولد سلطان احمد سنوری

مسل نمبر 57693 میں مسرت ملک

زوجہ قاضی مصور احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ فکسڈ ڈپازٹ کی رقم -/1000000 روپے۔2۔ انعامی بانڈز مالیتی -/10000 روپے۔3۔طلائی زیور 30 تولے۔4۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے منافع بصورت فکسڈ ڈپازٹ مبلغ -/12000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ورک ولد چوہدری محمد خان ورک

مسل نمبر 57694 میں سلطان احمد

ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افضل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ

مسل نمبر 57695 میں نائلہ سلطان

زوجہ سلطان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 3 مرلہ مکان واقع کوٹ خواجہ سعید مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2۔ 6 مرلے واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔زیور طلائی 11 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔4۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ سلطان گواہ شد نمبر 1 نعیم محمود شیخ ولد شیخ عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57696 میں ثمرین محمود

بنت نعیم محمود شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم محمود شیخ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 57697 میں شمع سلطان

بنت سلطان احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بالیاں اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع سلطان گواہ شد نمبر 1 نعیم محمود شیخ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 57698 میں عاصمہ احمد

بنت احمد حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ٹاپس 3 ماشے اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد وصیت نمبر 39064 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 57699 میں رضیہ مختار

بیوہ مختار احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/150000 روپے۔2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ مختار گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 57700 میں امتہ المالک

بیوہ شیخ بشیر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 9 ماشہ مالیتی -/8000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المالک گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد ولد چوہدری عزیز الدین

مسل نمبر 57701 میں Hj.ASridah

زوجہ Hj ibnu umar پیشہ نوٹری پبلک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام مالیتی -/RP900000۔2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP220000000۔3۔زیور ڈائمنڈ 2 پیس مالیتی -/RP230000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hj.ASridah گواہ شد نمبر 1 Muhammad Dian گواہ شد نمبر 2 Ibnu Sidi Umar

مسل نمبر 57702 میں Ihat Solihati

زوجہ Nana Idjang Saleh پیشہ خانہ داری عمر

45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام زیور مالیتی -/RP1000000 ۔ 2۔ رائس فیلڈ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ihat Solihati گواہ شد نمبر 1 Fiqiur Rahman گواہ شد نمبر 2 Ariff A Frizal Qudratullah Rakhman

مسل نمبر 57703 میں
Ika Saripatun Nisa

زوجہ Haerul Manan پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 9 گرام زیور مالیتی -/RP700000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ika Sarifatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Siti Anisah گواہ شد نمبر 2 Haerul Manan خاوند موصیہ

مسل نمبر 57704 میں Siti Nuraeni

زوجہ Misar پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 5 گرام زیور -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Nuraeni گواہ شد نمبر 1 Udi Sastra Suryadi گواہ شد نمبر 2 Misar

مسل نمبر 57705 میں Titin Rohanah

زوجہ Sahir پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titin Rohanah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57706 میں
Sidrah Nursadiqqa SH

زوجہ Arif Usman SPT پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000 ۔ 2۔ طلائی زیور 8.8 گرام مالیتی -/RP656000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1440000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sidrah Nursadiqqa SH گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Arif Usman SPT خاوند موصیہ

ملکی اخبارات سے
خبریں

ایٹمی پھیلاؤ کی تحقیقات کا باب بند۔ پاکستان نے کہا ہے کہ ایٹمی سائنسدان فاروق احمد کی رہائی کے ساتھ جوہری پھیلاؤ کے خلاف تحقیقات کا باب بند ہوگیا ہے ہم کسی ملک کو تحقیقات کے لئے ڈاکٹر فاروق تک براہ راست رسائی کی اجازت نہیں دیں گے۔ تسنیم اسلم نے بریفنگ دیتے ہوئے مزید کہا کہ ہمارا جماعت الدعوۃ اور ادارہ خدمت خلق پر پابندی لگانے کا کوئی ارادہ نہیں۔

شادی پر ایک کھانا اور مشروب۔ قومی اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن نے اتفاق رائے سے ایک ترمیمی بل منظور کیا ہے جس کے تحت شادی کی تقریبات میں ٹھنڈے سادہ مشروب کے ساتھ ایک کھانا کھلانے کی گنجائش ہوگی۔ قبل ازیں شادی کے موقع پر کھانا پیش کرنے کی پابندی تھی۔

برڈ فلو۔ مرغیوں میں برڈ فلو پائے جانے پر ڈبلیو ایچ او کی ٹیم حافظ آباد پہنچ گئی۔ متاثرہ پولٹری فارم کی 6 ہزار مرغیاں تلف کر دی گئیں۔ علاقے میں انسانوں پر برڈ فلو کے اثرات جانچنے کے لئے 40 لیڈی ہیلتھ وزیٹرز پر مشتمل 5 سروے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ حافظ آباد پنڈی بھٹیاں کے ہسپتالوں میں برڈ فلو کے ممکنہ مریضوں کے لئے خصوصی وارڈ بنا دیئے گئے ہیں۔

مسل نمبر 57707 میں Ahmad Denis

ولد Mansur پیشہ...... عمر 65 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Denis گواہ شد نمبر 1 Irham Nasution گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmad العبد Muhyi گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin

ربوہ میں طلوع وغروب 4 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:53

گندم کی خرید۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کسانوں سے مقررہ نرخوں پر گندم کا ایک ایک دانہ خریدیں گے۔ صوبے میں گندم خریداری کے مراکز کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔

ٹیپو سلطان

ٹیپو سلطان کے والد حیدر علی نے بارہویں صدی ہجری کے اواخر اور اٹھارہویں صدی عیسوی کے اوائل میں جنوبی ہند میں ایک بڑی سلطنت قائم کر لی تھی۔ جس کا صدر مقام سرنگا پٹم تھا اور جو سلطنت میسور کے نام سے مشہور تھی۔ حیدر علی پہلا شخص تھا جس نے بھانپ لیا تھا کہ جو فرنگی تاجروں کے بھیس میں ہندوستان آئے ہیں اور انہوں نے ملکی معاملات میں دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ اگر انہیں قدم جمانے کا پورا موقع مل گیا تو پورے ملک کے لئے ایک خوفناک خطرہ بن جائیں گے۔ حیدر علی نے فرنگیوں کے خطرے کو مٹا دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ لڑ رہا تھا کہ خدا کی طرف سے بلاوا آگیا اور وہ اپنے فرزند ٹیپو سلطان کے لئے دو ورثے چھوڑ کر رخصت ہو گیا ایک تاج و تخت اور دوسرا فرنگیوں کے خطرے کا انسداد۔ ٹیپو سلطان نے دونوں ورثے جوانمردی سے سنبھالے۔ تاج و تخت کی حفاظت اور فرنگیوں کی شکست و ریخت میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔

فرنگیوں سے اسے دو زبردست لڑائیاں پیش آئیں۔ اگر انہیں مرہٹوں اور نظام کی امداد نہ ملتی تو سلطان یقیناً ان کے اقتدار کا تار و پود بکھیر کر رکھ دیتا۔ لیکن دونوں مرتبہ مرہٹوں اور نظام نے نہ صرف سلطان سے۔ بلکہ ملک کے بہترین مقاصد سے غداری کی۔ آخری لڑائی میں فرنگیوں، مرہٹوں اور نظام نے سلطان کے پایہ تخت کا محاصرہ کر لیا۔ 4 مئی 1799ء کو اس شیر دل مجاہد نے میسور کی سلطنت اور ہندوستان کی آزادی کے لئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ٹیپو سلطان کی شہادت کے بعد فرنگی رفتہ رفتہ پورے ملک پر قابض ہو گئے۔ لیکن سلطان شہید نے آزادی کی جس آگ کا سامان کر دیا تھا وہ برابر سلگتی رہی۔ کبھی کبھی یہ آگ بھڑک بھی اٹھتی تھی۔ آخر کار اس نے فرنگیوں کے اقتدار کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ گویا سلطان نے جو خواب دیکھا تھا۔ وہ ڈیڑھ سو سال کے بعد پورا ہوا۔

آج نظام اور مرہٹوں کا نام کوئی نہیں لیتا لیکن ٹیپو سلطان نے خون شہادت سے عزت کی زندگی کا جو نقش جمایا تھا وہ پوری آب و تاب سے چمک رہا ہے۔

ہیپاٹائیٹس بی۔سی ایک جان لیوا مرض!

اس کے خلاف جہاد۔ ہمارا قومی فرض!

آئیں حکومت پاکستان کا ساتھ دیں۔ ہیپاٹائیٹس کو مات دیں

اس موذی مرض سے بچنے کے لیے

احتیاطی تدابیر

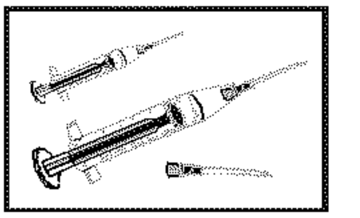

ہر بار منفرد ڈسپوزیبل سرنج استعمال کریں۔

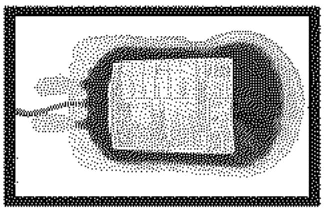

لیب سے خون کی مکمل تصدیق کرائیں

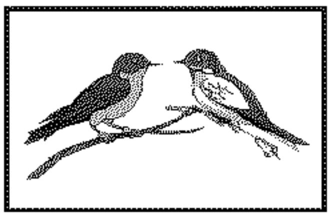

خود کو شریکِ زندگی تک محدود رکھیں۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز خدانخواستہ
ہیپاٹائیٹس بی یا سی میں مبتلا ہو تو

Rs. 450/-

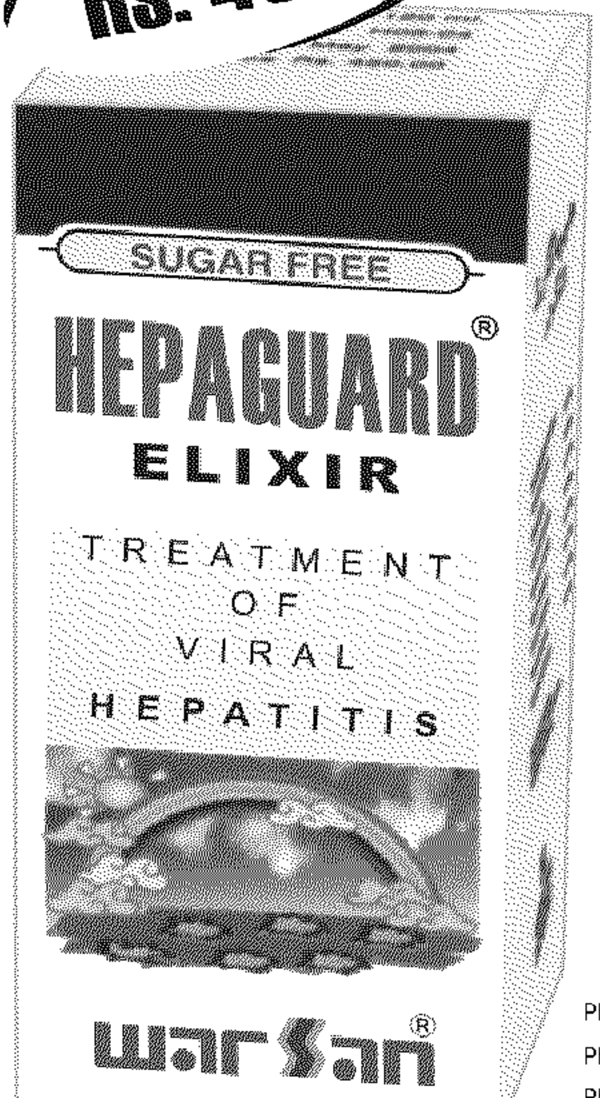

ہیپا گارڈ® الگزر

استعمال کریں

ہیپا گارڈ الگزر کو ہیپاٹائٹس بی۔سی
کی مندرجہ ذیل علامات میں موثر پایا گیا ہے

▪ بھوک کا کم لگنا یا ختم ہو جانا ▪ قے اور متلی کی کیفیت کا ہونا ▪ ہلکا یا تیز بخار ہونا ▪ جلد یا آنکھوں کی رنگت کا زرد پڑ جانا ▪ پیشاب گہاڑے زرد رنگ کا آنا ▪ شدید تھکاوٹ کا احساس ▪ پٹھوں اور جوڑوں میں تناؤ اور درد کا رہنا ▪ پیٹ کے اوپر دائیں حصہ میں ہلکا درد محسوس ہونا ▪ ٹانگوں اور پیروں کا سوج جانا ▪ ہتھیلیوں کی سرخی مائل رنگت ▪ بالوں کا جھڑنا۔ مردوں میں بغل اور سر کے بالوں میں کمی ▪ خون کی قے آنا یا پاخانے کی رنگت کالی ہونا ▪ جگر اور تلی کا بڑھ جانا

- شفاءیاب مریضوں کا تناسب 74 فیصد
- صحت کی علامات 3 دنوں میں ظاہر
- 27 ہفتے استعمال کے بعد PCR اور LFT ٹیسٹ کروائیں

راستہ زندگی کا

ہیپا گارڈ® الگزر

قریبی میڈیکل و ہومیوپیتھک سٹور سے طلب فرمائیں۔

HELP LINE: 0300-4661902
Web: www.warsanhomoeopathic.com

کراچی۔ Ph: 0300-2105838, 021-6614030	اندرون سندھ Mob: 0300-3085710	ملتان۔ Ph: 061-544467
لاہور۔ Ph: 042-6369693, 7658873	فیصل آباد۔ Ph: 041-614460	گوجرانوالہ۔ Ph: 055-3843556
راولپنڈی۔ Ph: 051-5552509, 5552790	پشاور۔ Ph: 091-2592312	ساہیوال۔ Ph: 0441-61888, 61999
گجرات۔ Ph: 04331-530344	سرگودھا۔ Ph: 0451-217191,217833	حیدرآباد۔ Ph: 0221-782959

Health Care Services Bohar Bazar, Rawalpindi 051-5539816.	**Health Care Services** Chiniot Bazar, Faislabad. 041-2641732	**Health Care Services** Namak Mandi, Peshawar. 091-2592312	**Cosmos Services** Aram Bagh Road,Karachi. 2639093-94

CPL 29-FD

W.C. Work Communications